دل نثارِ مصطفےؐ جاں پائمالِ مصطفےؐ
یہ اویسؓ مصطفےؐ ہے وہ بلالؓ مصطفےؐ

دونوں عالم تھے مرے حرفِ دعا میں غرق و محو
میں خدا سے کر رہا تھا جب سوالِ مصطفےؐ

سب سمجھتے ہیں اسے شمعِ شبستانِ حرا
نور ہے کونین کا لیکن جمالِ مصطفےؐ

عالمِ ناسوت میں اور عالمِ لاہوت میں
کوندتی ہے ہر طرف برقِ جمالِ مصطفےؐ

عظمتِ تنزیہہ دیکھی، شوکتِ تشبیہ بھی
ایک حالِ مصطفےؐ ہے ایک قالِ مصطفےؐ

ذرّہ ذرّہ عالمِ ہستی کا روشن ہوگیا
اللہ اللہ! شوکت و شانِ جمالِ مصطفےؐ

(اصغر احمد اصغر گونڈوی)